سید کاشف گیلانی

نعت رسولِ مقبول ﷺ

پہنچ گیا ہوں شہر میں تیرے اکثر بیٹھے بیٹھے
قسمت یوں بھی ہو جاتی ہے یاور بیٹھے بیٹھے

دل میں جھانک کے تیرے در کا کیا نظارا میں نے
دیکھ لیا ہے میں نے ہر ہر منظر بیٹھے بیٹھے

تیرے آگے چاند لگا ہے مجھ کو پھیکا پھیکا
جب جب دیکھا میں نے تیرا پیکر بیٹھے بیٹھے

کیوں نہ مجھے دیوانہ تیرا لوگ کہیں اے جاناں
درسِ محبت کر لیا میں نے ازبر بیٹھے بیٹھے

تیرے فرش پہ بیٹھ کے میں نے عرش کی سیر بھی کر لی
پہنچ گیا افلاک پہ تیرے در پر بیٹھے بیٹھے

بڑی کٹھن تھیں راہیں اس کی بڑی کٹھن تھی منزل
کون بھلا بن سکتا تھا پیغمبر بیٹھے بیٹھے

شان فقیروں کی دیکھی ہے شاہوں سے بھی بڑھ کر
ہو جاتی ہے دنیا اُن کی چاکر بیٹھے بیٹھے

شام و سحر تُو کس کی خاطر پھرتا ہے سرگرداں
ہم تو روزی پا لیتے ہیں گھر پر بیٹھے بیٹھے

کاشفؔ دل کو یاد مدینے کی جب آ جاتی ہے
چبھنے لگ جاتے ہیں دل میں نشتر بیٹھے بیٹھے